صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز منگل مورخہ 12 مارچ 2013ء بمطابق 29 ربیع الثانی 1434 ہجری شام چھ بجکر پندرہ منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، کرامت اللہ خان مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ۔

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَن تَشَآءُ وَتَنزِعُ الْمُلْكَ مِمَّن تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَن تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَن تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ صلے إِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیرٌ صلے O تُولِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ صلے وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ صلے وَتَرْزُقُ مَن تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ۔

(ترجمہ): کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ و آخِرُ الدَعْوَانا أَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِینَ۔

جناب سپیکر: جزاکم اللہ۔

مفتی کفایت اللہ: کورم نہ دے پورہ۔

Mr. Speaker: Countdown, please.

(Counting was carried)

جناب سپیکر: دومنٹ کیلئے گھنٹی بجائی جائے۔ زما خیال دے نہ شی کیدے، کارروائی بہ ختم شی۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

Mr. Speaker: Countdown, please.

(Counting was carried)

جناب سپیکر: Same، ایک اور بھی کم ہوگیا۔ آج بڑے افسوس کے ساتھ بھی کہنا پڑرہا ہے، پانچ سال ہمارے بڑی عزت کے ساتھ گزرے، اپوزیشن کے دوستوں نے اور گورنمنٹ، ٹریژری بنچز سب نے بڑا تعاون کیا اور ابھی یہ اسمبلی طبعی عمر ختم کررہی ہے۔ اس Winding up Assembly کی طرف سے کچھ اور پروگرامز تھے آپ کیلئے، سیکرٹریٹ نے بہت شاندار آپ کے اختتامی اجلاس کا بندوبست کیا ہوا تھا، گروپ فوٹو بھی تھا اس میں اور اسمبلی کی طرف سے آپ کو Farewell party میڈیا کے دوستوں کیلئے اور سارے آفیسرز کیلئے، سب کیلئے یہ پروگرام تھا کہ آپ نے پانچ سال ان گیلریوں میں بیٹھ کر، سب نے اپنی اپنی ڈیوٹی بہت احسن طریقے سے انجام دی ہے۔ اسمبلی اراکین نے بھی کافی، حد سے زیادہ میرے ساتھ تعاون کیا، میں بھی انسان ہوں، کبھی کبھی تھوڑی سی اگر زبان سے لغزش کے ساتھ کچھ زیادتی مجھ سے ہوئی ہے تو آج مفتی صاحب نے بھی مجھے کہا کہ میں بھی آج حاضر ہوں اسی کیلئے، معافی کیلئے کہ اپنے دوستوں سے، بھائیوں سے، بہنوں سے معافی مانگوں گا۔ تو آپ، پوری اسمبلی کی طرف سے، میں سارے معزز اراکین کی طرف سے ایک دوسرے کے ساتھ جس کی تھوڑی سی بھی دل آزاری کی کہیں Scene آئی ہو تو معذرت سب کی طرف سے ایک دوسرے کیلئے آج ہونی چاہیئے، قبول ہونی چاہیئے اور Convey ہوا ہے مجھے کہ میں آپ سب کی طرف سے ایک دوسرے سے معذرت بھی کروالوں، کچھ بہت ضروری چیزیں رہ گئی ہیں، شاید وہ اس august House سے، اس اسمبلی کے نصیب میں نہیں تھیں، بہت سے دوست بھائی۔۔۔۔۔

(عصر کی اذان)

جناب سپیکر: بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، یہ بہت افسوس کا مقام ہے کہ جس طرح آپ نے کہا کہ آج آخری اجلاس ہے اور 23 دن یا اس پر۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: بالکل، میں وہی، اسی پہ۔۔۔۔۔

جناب عبدالاکبر خان: میں پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے جناب سپیکر، میں پاکستان پیپلز پارٹی کی طرف سے، ہم نے باہر کھڑے ہوئے لوگوں کیلئے خاصکر جناب سپیکر، وہ اس اسمبلی میں جمع کئے تھے اور آج آخری موقع تھا تاکہ اس کو ہم پاس کرا سکیں لیکن چونکہ کورم کی نشاندہی ہوئی ہے، خود آج کے دن اس اسمبلی کا، پورے دن اس اسمبلی کا کورم پورا نہ ہو سکا جناب، بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: یہ قاری صاحب نے جو تلاوت کی، اس کا مفہوم بھی یہی تھا۔ وہ خالق، پروردگار سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ آپ کے ارادے، ہمارے ارادے جس کے بھی نیک ارادے، بد ارادے، وہ عزت اور ذلت دینے والا ہے۔ اس نے، سب کچھ اس کی رضا اور اس کی مرضی سے، وہ ہمارا خالق ہے، وہ ہمارا پروردگار ہے۔ آپ لوگوں نے اپنے ذہن میں وہ کر لیا تو خدا آپ کو اس کا اجر دے گا۔ جو اس کو منظور نہیں ہے تو وہ نہیں ہوا۔ اب میں اجلاس سے متعلق جناب گورنر صاحب، خیبر پختونخوا کا فرستادہ فرمان پڑھ کر سناتا ہوں۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب! آج کے دن تو Prorogation نہیں ہو سکتی۔

جناب سپیکر: ہو سکتی ہے، وہ ہو سکتی ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: نہیں ہو سکتی ہے۔

جناب سپیکر: نہیں، وہ ہو سکتی ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: جناب سپیکر، جب آج اجلاس ہی نہیں ہے۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: کیا جی؟

جناب عبدالاکبر خان: جب اجلاس ہی نہیں ہے، جب اجلاس ہی نہیں ہے تو Prorogation کس کی۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، جس کے حکم پر یہ بلایا گیا تھا، ان کی طرف سے حکم آگیا ہے۔

جناب عبدالاکبر خان: نہیں سر، ٹھیک ہے، ٹھیک ہے ہوگا، وہ آپ کی بات صحیح ہے، آپ کی بات صحیح ہے کہ وہ گورنر بلاتا ہے اور گورنر برخاست کرتا ہے لیکن بات یہ ہے کہ ابھی اسمبلی ہے نہیں، یہ سیشن ہے ہی نہیں، Legallyاس کی کوئی حیثیت نہیں ہے کہ جب کورم نہیں ہے تو یہ Proceedings نہیں ہے۔

Mr. Speaker: Order: "In exercise of the powers conferred by Clause (b) of Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, I, Engineer, Shaukatullah, Governor of the Khyber Paktunkhwa, do hereby order that the Provincial Assembly shall stand prorogued on Tuesday, the 12th March, 2013 with immediate effect till such date as may hereafter be fixed".

اس فرمان کی رو سے میں اجلاس کو غیر معینہ مدت کیلئے بہت بھاری دل کے ساتھ ملتوی کرتا ہوں۔ شکریہ جی، تھینک یو۔

(اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت تک کیلئے ملتوی ہوگیا)